



Name : haroon suleman

Serial No : 17391

MODE: Regular

Address : karachi

Date : 10/20/2012

Subject : SWAB-GUNAH

Contact No:

Writer : عطاء الرحمن

Email :

1. Mein aik idary me officer post per hon. Agar mein khud koe gunah karta hon to kia mere lea apne matehat ko us gunah se rokna zarory ha. Jabke is ka ikhlaqe jawaz peda nahein hota?

میں ایک ادارے میں آفسر ہوں۔ اگر میں خود کوئی گناہ کرتا ہوں تو کیا میرے لیے اپنے ماتحت کو اس گناہ سے روکنا ضروری ہے۔ جبکہ اس کا اخلاقی جواز پیدا نہیں ہوتا؟

الجواب حامدًا ومصليًا

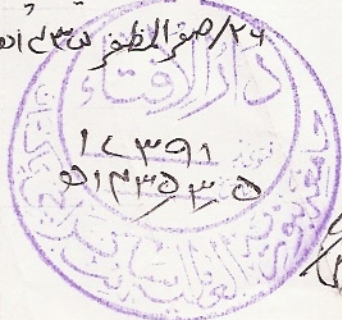
قرآن کریم نے فرمایا "أَتَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ أَنْفُسَكُمْ" یعنی تم لوگوں کو نیک کام کا حکم دیتے ہو اور خود اپنے آپ کو بھلا دیتے ہو کہ خود اس نیکی پر عمل نہیں کرتے۔ اس آیت نے امر بالمعروف اور وعظ والنصیحت کرنے والوں کو اس بات پر شرمندہ کیا ہے کہ لوگوں کو ایک نیک کام کی دعوت دو اور خود اس پر عمل نہ کرو اور مقصد یہ ہے کہ جب دوسروں کو نصیحت کرتے ہو تو خود اپنے آپ کو نصیحت کرنا اس سے مقدم ہے، جس کام کی طرف لوگوں کو بلائے ہو خود بھی عمل کرو۔

لیکن یہ نہیں فرمایا کہ جب خود نہیں کرتے تو دوسروں کو کہیں ابھی چھوڑ دو۔ اس سے معلوم ہوا کہ جس نیک کام کے خود کرنے کی بہت دلچسپی نہیں ہے، اس کی طرف دوسروں کو بلانے اور نصیحت کرنے کا سلسلہ نہ چھوڑے، امید ہے کہ اس وعظ والنصیحت کی برکت سے کسی وقت اس کو بھی عمل کی توفیق ہو جائے۔ (ماخوذ از معارف القرآن ج ۸ ص ۷۲۷)۔

عطاء الرحمن حنیف

دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

۲۶ صفحہ المظفر نمبر ۱۲۳۵



الجواب

بندہ نادر جان غنا اللہ عنہ  
دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی  
۲۶ صفحہ المظفر نمبر ۱۲۳۵

۷۱۱۱۶

